احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 27 ستمبر 2007ء

روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 27 ستمبر 2007ء 14 رمضان 1428 ہجری 27 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 221

اللہ نے رخصت دی ہے

ایک صحابی بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سفر کے بعد رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کھانا کھا رہے تھے۔ آپ نے فرمایا آؤ ہمارے ساتھ کھانے میں شامل ہو جاؤ۔ میں نے عرض کیا مجھے تو روزہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا آؤ میں تمہیں بتاؤں کہ مسافر کو اللہ تعالیٰ نے روزہ سے رخصت دی ہے اور آدھی نماز بھی معاف کر دی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الصوم باب الرخصة فی الافطار حدیث نمبر:649)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بیمار اور مسافر کے روزہ رکھنے کا ذکر تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے فرمایا کہ شیخ ابن عربی کا قول ہے کہ اگر کوئی بیمار یا مسافر روزہ کے دنوں میں روزہ رکھ لے تو پھر بھی اسے صحت پانے پر ماہ رمضان کے گزرنے کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے (-) (البقرة:185) جو تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ ماہ رمضان کے بعد کے دنوں میں روزے رکھے۔ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو مریض یا مسافر اپنی ضد سے یا اپنے دل کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے انہی ایام میں روزے رکھے تو پھر بعد میں رکھنے کی اس کو ضرورت نہیں۔ خدا تعالیٰ کا صریح حکم یہ ہے کہ وہ بعد میں روزے رکھے۔ بعد کے روزے اس پر بہر حال فرض ہیں۔ درمیان کے روزے اگر وہ رکھے تو یہ امر زائد ہے اور اس کے دل کی خواہش ہے۔ اس سے خدا تعالیٰ کا وہ حکم جو بعد میں رکھنے کے متعلق ہے ٹل نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

’’جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔

صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہو سکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے۔ جس دین میں مجاہدات نہ ہوں۔ وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں۔ اس طرح سے خدا تعالیٰ کے بوجھوں کو سر پر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ تیری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاوے گی۔

خدا تعالیٰ نے دین (-) میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقات، حج،......دشمن کا ذب اور دفع خواہ سیفی ہو خواہ قلمی۔ یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں۔......کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے رہتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزہ کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص320)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ’’امداد طلبہ‘‘ کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیرّ احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری /سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔

2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔

3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

مشعل راہ

رمضان نے عبادت کے گر سکھا دیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

رمضان مبارک نے آپ کو عبادت کے گر سکھا دیئے ہیں۔ اگر آپ نے خود نہیں سیکھے تو سیکھنے والوں کو دیکھا ضرور ہے۔ کوئی (۔) گھر شاذ ہی ایسا ہو جہاں کوئی بھی عبادت نہ کی جا رہی ہو رمضان میں، جہاں کوئی بھی روزہ رکھنے والا نہ ہو۔ اگر ایسا ہے تو وہ بعید نہیں کہ اس جمعۃ الوداع میں بھی حاضر نہ ہوئے ہوں اس لئے ان تک نہ تو میری آواز پہنچے گی نہ وہ میرے مخاطب ہیں۔ میں ان سے بات کر رہا ہوں جن کے سینے میں کچھ ایمان کی رمق ضرور ہے اور خدا تعالیٰ نے ایمان کی اس رمق کو ہمیشہ پیار کی نظر سے دیکھا ہے ایک چنگاری تو روشن ہے ایک امید تو ہے پس میں ان سے مخاطب ہوں جن کے سینہ میں یہ امید کی چنگاری روشن ہے۔ ابھی تک اگر راکھ تلے دب بھی گئی ہے تو اندر یہ کوئلہ ابھی جل رہا ہے اور زندہ ہے۔

پس اس پہلو سے آپ کو میں متوجہ کرتا ہوں کہ رمضان کی یہ برکتیں جو دن کو عبادت کرتے تھے راتوں کو نہیں اٹھا کرتے تھے ان برکتوں نے انہیں راتوں کو اٹھنا بھی سکھا دیا۔ انہیں خدا کے حضور وہ اطاعت اور فرمانبرداری کی توفیق بخشی جو عام دنوں میں نصیب نہیں تھی۔ رمضان نے گناہوں سے بچنے کی ایک بہت بڑی توفیق عطا فرمائی جو وقت کے لحاظ سے مشروط ہی سہی مگر توفیق ضرور ملی وہ لوگ جو اپنی بدعادتوں کو چھوڑنے پر کسی طرح آمادہ نہیں ہوتے یا چھوڑنے کی طاقت نہیں رکھتے ایک محدود وقت کے لئے جو سحری سے لے کر افطار تک چلتا ہے مجبور ہوتے ہیں ان باتوں سے رکے رہتے ہیں تو رمضان نے سہارا دیا ہے، رمضان نے آپ کو نیکی کے کاموں پہ چلنے کے لئے وہ سوٹا مہیا کر دیا جس کی ٹیک لگا کر آپ رفتہ رفتہ آگے بڑھ سکتے ہیں، اسے چھوڑ نہ دیں بالکل لولہوں لنگڑوں کی طرح پھر وہیں نہ بیٹھ رہیں جہاں بیٹھے ہوئے اپنی عمر ضائع کی۔

اس لئے آج پروگرام بنائیں اور فیصلہ کریں۔ اس پانی کو اکٹھا کرنا ہے اس سے فیض حاصل کرنا ہے اس لئے میں معیّن طور پر آج نئے آنے والوں سے مخاطب ہوتے ہوئے عرض کرتا ہوں کہ وہ نماز کے متعلق ایک فیصلہ کریں۔ ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ بغیر نماز کے انسان مردہ ہے اس میں کوئی بھی جان نہیں۔ یہ وہم ہے کہ ایک نماز یا ایک جمعہ کی نماز یا ایک رات کا قیام ان کی تمام عمر کے خلاء کو پر کر سکتا ہے۔ آئندہ آنے والے خلاء پر کیا کرتا ہے پچھلے نہیں کیا کرتا، پچھلوں سے بخشش ہوتی ہے لیکن جو زندگی کی روح اترتی ہے وہ آئندہ آنے والے دنوں پہ اترا کرتی ہے۔ پس اگر آئندہ نہیں اتری تو پچھلی بخشش بھی نہیں ہو گی۔ یہ وہم ہے صرف اگر بخشش ہے تو لازماً رمضان کے بعد زندگی میں ایک نمایاں پاک تبدیلی ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر بخشش کا تصور ہی محض ایک بچگانہ تصور یا ایک احمق کی خواب ہے۔

پس اپنے لئے ایک لائحہ عمل بنائیں نمازیں پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔ اگر آپ کو نماز آتی نہیں تو اپنے کسی بھائی، ساتھی سے پتہ کریں۔

(روزنامہ الفضل 22/ دسمبر 99ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

رمضان اور تحریک جدید کے مطالبات

❁ حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ 4 نومبر 1938ء میں فرماتے ہیں:۔

”رمضان میں قربانی اور استقلال کے ساتھ قربانی کا سبق مومنوں کو سکھایا جاتا ہے اور انہیں مشقت برداشت کرنے کا عادی بنایا جاتا ہے۔ اگر اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور تحریک جدید کے مطالبات کو عملی جامہ پہنایا جائے تو یقیناً وہ اہم ثمرات پیدا ہوں گے جو الٰہی قوموں کی جدوجہد کے نتیجہ میں پیدا ہوا کرتے ہیں۔ ہمارے ثمرات یقیناً دیر کے بعد آنے والے ہیں۔ ہم نے دلوں کو فتح کرنا ہے اور دلوں کو فتح کرنا ملکوں کو فتح کرنے سے زیادہ مشکل ہوا کرتا ہے۔ پس ہماری فتح گو یقینی ہے مگر وہ کچھ دیر کے بعد ”دیر آید درست آید“ کے مقولہ کے مطابق آنے والی ہے۔“

(الفضل 11 نومبر 1938ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

❁ مکرم رائے محمد اسلم صاحب سابق صدر حلقہ کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم رائے عبدالخالق صاحب مقیم جرمنی کے دماغ کا آپریشن مورخہ 20 ستمبر 2007ء کو جرمنی میں ہوا تھا۔ تاحال بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی شفائے کاملہ و عاجلہ اور آئندہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ دولت بی بی صاحبہ کا پتے کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 23 ستمبر 2007ء کو ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق میری اہلیہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ ابھی بعض ٹیسٹ باقی ہیں اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ، حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب راولپنڈی دمہ کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

❁ مکرم طاہر احمد ملک صاحب کارکن وکالت وقف نو تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد سکول ربوہ اہلیہ مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب محلّہ دارالشکر ربوہ کے بیٹے عیون احمد سرور واقف نو نے بعمر پونے چھ سال اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اور مورخہ 11 ستمبر 2007ء کو ان کے گھر آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید نے عزیزم عیون احمد سرور سے قرآن مجید سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ عزیزم عیون احمد سرور مکرم ملک اللہ بخش صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید کا نواسہ اور مکرم ماسٹر (ر) مرزا بشیر احمد صاحب دارالشکر ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح بنائے اور قرآن مجید کے فیوض و برکات کو اپنی زندگی میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

❁ مکرم ساجد منور صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی بہن مکرمہ ربیعہ منور صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم میاں شیراز احمد صاحب امیر پارک گوجرانوالہ کے ساتھ مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ 19۔ اگست کو گوندل بینکویٹ ہال میں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ مکرمہ ربیعہ منور صاحبہ مکرم میاں اللہ یار منور صاحب مرحوم احمد نگر کی بیٹی اور مکرم شیراز احمد صاحب محترم میاں مختار احمد صاحب امیر پارک گوجرانوالہ کے بیٹے ہیں۔ رخصتی کی دعا بھی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ نے ہی کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم مرزا عبدالمجید صاحب مغل پورہ لاہور کے تین بچے بیمار ہیں۔ مکرم عبدالقدیر صاحب پٹھوں میں کھنچاؤ کی وجہ سے ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ مکرم عبدالقیوم صاحب نے پتھری کا آپریشن کروایا ہے ٹھیک نہیں ہوا۔ محترمہ بشریٰ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمد محمود افضل صاحب آنکھوں کی تکلیف کی وجہ سے چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان سب کیلئے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

رمضان دعاؤں کا مہینہ ہے

مبارک احمد معین صاحب

دعا کا رمضان المبارک کے مہینہ سے بہت گہرا تعلق ہے۔جیسا کہ قرآن کریم میں روزوں کی فرضیت اور اس کے احکام نازل فرمائے تو ساتھ ہی فرمایا:

اور(اے رسول!) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔پس چاہیے کہ وہ (دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔(سورۃ البقرۃ:187)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

”چونکہ اس آیت سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی روزوں کا ذکر ہے۔اس لیے اس آیت کے ذریعہ مومنوں کو اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یوں تو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہی اپنے بندوں کی دعائیں سنتا اور ان کی حاجات کو پورا فرماتا ہے۔لیکن رمضان کے ایام قبولیتِ دعا کے لیے مخصوص ہیں۔اس لیے تم ان دنوں سے فائدہ اٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے قریب ہونے کی کوشش کرو۔ورنہ اگر رمضان کے مہینہ میں خالی ہاتھ رہے تو تمہاری بدقسمتی میں کوئی شبہ نہ ہوگا“۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 407)

حضرت مصلح موعود و اذا سالک ...... کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”فرماتا ہے۔اے میرے رسول! جب میرے بندے میرے متعلق تجھ سے سوال کریں اور پوچھیں کہ ہمارا خدا کہاں ہے جیسے عاشق پوچھتا پھرتا ہے کہ میرا محبوب کہاں ہے۔تو تُو انہیں کہہ دے کہ تم گھبراؤ نہیں میں تو تمہارے بالکل قریب ہوں۔یہاں عبادی سے مراد عاشقانِ الٰہی ہی ہیں۔اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس طرح عاشق ہر جگہ دوڑا پھرتا ہے۔اور کہتا ہے کہ میرا معشوق کہاں ہے۔اسی طرح جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو تو انہیں کہہ دے کہ گھبراؤ نہیں میں تمہارے قریب ہوں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے عشاق کے دل توڑنا نہیں چاہتا۔

پھر فرماتا ہے کہ میرے قریب ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی شخص کامل تڑپ اور سوز و گداز کے ساتھ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کی دعا کو قبول کر لیتا ہوں اور یہ ثبوت ہوتا ہے اس بات کا کہ میں قریب ہوں۔اگر میں بعید ہوتا تو میں اس کے سجدہ کی آہستہ آواز کو بھی کیسے سن سکتا اور اگر میں بعید ہوتا تو اس کے گوشۂ تنہائی میں بیٹھے ہوئے ہاتھ اٹھا کر یا قیام کی صورت میں آہستہ آواز والی دعا کیسے سن لیتا میرا اس دعا کو سن لینا بتاتا ہے کہ میں قریب ہوں“۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 399)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سورۃ البقرہ آیت 187 کی وضاحت کرتے ہوئے احباب جماعت کو اس طرح نصیحت فرماتے ہیں:

”اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اور جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں۔جب وہ مجھے پکارتا ہے۔پس چاہئے کہ وہ بھی میری آواز پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔تو اس میں اللہ تعالیٰ نے قبولیت دعا کا طریق ہمیں سمجھا دیا ہے۔پہلی بات تو یہ کہ صرف اپنی دنیاوی اغراض کے لیے ہی میرے پاس نہ آؤ بلکہ مجھے تلاش کرنے کے لیے میرے پاس آؤ۔میری رضا حاصل کرنے کی کوشش کرو۔جب مجھ سے مجھے مانگو گے تو پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ میں تمہارے سے دور نہیں ہوں۔میں تو تمہارے قریب ہوں بلکہ تمہاری شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہوں۔اور میں اپنے لیے اپنے بندے کی پکار سن کر دوڑتا ہوا اس کی طرف آتا ہوں۔مگر تم اس طریقے اور سلیقے سے مجھے پکارو تو سہی جو میں نے تم کو بتائے ہیں۔صرف اپنا مطلب پڑنے پر ہی مجھے آواز نہ دو۔جب کسی مشکل میں گرفتار ہو جاؤ صرف اسی وقت مجھے نہ پکارو۔صرف کسی ضرورت اور تکلیف کے وقت ہی نہ مجھے پکارو گو کہ ایسی تکلیف کی حالت میں بھی پکارنے والوں کی تکلیفیں اللہ تعالیٰ دور کرتا ہے۔لیکن صرف ایسی صورت میں پکارنے سے دوستیاں قائم نہیں ہوتیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 نومبر 2005ء)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم راتوں کو اٹھ اٹھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے کہ جس سے آپؐ کے پاؤں متورم ہو جایا کرتے تھے اور سوجنے کی وجہ سے پھٹ جایا کرتے تھے۔ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہجد کی نماز عام دنوں کے مقابلے میں رمضان میں بہت زیادہ لمبی پڑھا کرتے تھے۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک اور روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رمضان کے آخری عشرے میں داخل ہوتے اپنی کمر ہمت کس لیتے تھے اور اپنی راتوں کو زندہ کرتے اور اپنے گھر والوں کو بھی جگاتے۔

(بخاری کتاب الصیام)

ایک اور روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ”اللہ تعالیٰ نے تم پر رمضان فرض کیا ہے، اور میں نے اس کی راتوں کی عبادت تمہارے لیے بطور سنت رکھ دی ہے“۔ (سنن نسائی)

حضرت ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آخری عشرے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عبادت کے لیے اتنی کوشش فرماتے جو اس کے علاوہ کبھی دیکھنے میں نہ آتی۔(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ روزہ دار کے لیے اس کی افطاری کے وقت ایک ایسی دعا ہے جو رد نہیں کی جاتی۔اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ بھی ہمیں بتاتا ہے کہ آپ ہمیشہ دعا کے ساتھ ہی روزہ افطار کیا کرتے تھے۔حضرت معاذ بن زہرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اس دعا کے ساتھ روزہ افطار کیا کرتے تھے۔اے اللہ میں نے تیری رضا کی خاطر روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے میں روزہ کھول رہا ہوں۔

(ابوداؤد کتاب الصیام)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب بھی آپ نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے میرے خدا! یہ چاند امن و امان اور صحت و سلامتی کے ساتھ ہر روز نکلے۔اے چاند! میرا رب اور تیرا رب اللہ تعالیٰ ہے۔تو خیر و برکت اور رشد و بھلائی کا چاند بن۔

(بخاری کتاب الصوم)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور محاسبہ نفس کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے۔اسے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے لیلۃ القدر کی رات قیام کیا اسے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (بخاری کتاب فضل لیلۃ القدر)

اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”گزشتہ گناہ بخشے جانے کا مطلب ہی یہی ہے کہ اس کو آئندہ سے گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور نیکیاں کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو جائے گی۔پس ایک مومن جب اپنی غلطیوں پر نظر رکھتے ہوئے، اپنا محاسبہ کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہوگا، اس کے آگے جھک رہا ہوگا، دعائیں کر رہا ہوگا تو یہ دن یقیناً اس میں انقلابی تبدیلی پیدا کرنے والا دن ہوگا۔پس ہر احمدی کو چاہئے کہ ان دنوں کو اپنی زندگیوں کو سنوارنے کا ذریعہ بنا لیں اور خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بن جائیں“۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 نومبر 2005ء)

دعاؤں کے سلسلہ میں چند اور احادیث ہیں جن سے پتہ لگتا ہے کہ کس طرح ہمیں دعائیں کرنی چاہئیں اور کس طرح ہم دعاؤں کے فیض حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی زندگیوں کو سنوار سکتے ہیں اور اپنے گھروں کو جنت نظیر بنا سکتے ہیں۔حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم میں سے جس کے لیے باب الدعا کھولا گیا گویا اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیے گئے۔اور اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں مانگی جاتی ہیں ان میں سے سب سے زیادہ محبوب اس کے نزدیک یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انسان پر جو ابتلاء آچکے ہیں یا جن سے خطرہ درپیش ہو ان سے محفوظ رہنے کے لیے سب سے زیادہ مفید بات دعا ہے۔پس اے اللہ کے بندو! تمہیں چاہیے کہ تم دعا میں لگے رہو۔

(جامع ترمذی سنن الترمذی کتاب الدعوات)

ایک اور روایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تکالیف اور مصائب کے وقت اس کی دعاؤں کو قبول کرے تو اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی کے اوقات میں کثرت سے دعائیں کرتا رہے۔

حضرت مصلح موعود دعا اور رمضان کے تعلق کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

”دعا کے قبول ہونے کے اوقات بھی ہیں لیکن وہ ظاہری سامانوں کی حد بندیوں کے نیچے نہیں ہوتے، بلکہ وہ انسانی قلوب کی خاص حالتوں اور کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں۔جنہیں وہی انسان محسوس کر سکتا ہے جس پر وہ حالت وارد ہو۔مگر دعا کی قبولیت کا ایک اور وقت بھی ہے جس کے معلوم کرنے کے لیے باریک قلبی کیفیات سے واقف ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی اور وہ وقت رمضان کا مہینہ ہے۔یہ آیت خدا تعالیٰ نے روزوں کے ساتھ بیان کی ہے۔جس سے پتا لگتا ہے اس کا روزوں سے بہت گہرا تعلق ہے۔اور اس کے روزوں کے ساتھ بیان کرنے کی وجہ یہی ہے کہ جس طرح مظلوم کی ساری توجہ محدود ہو کر ایک ہی طرف یعنی خدا تعالیٰ کی طرف لگ جاتی ہے۔اسی طرح ماہ رمضان میں (-) کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف ہو جاتی ہے اور قاعدہ ہے کہ جب کوئی پھیلی ہوئی چیز محدود ہو جائے تو اس کا زور بہت بڑھ جاتا ہے۔جیسے دریا کا پاٹ جہاں تنگ ہوتا ہے، وہاں پانی کا بڑا زور ہوتا ہے۔اسی طرح رمضان کے مہینہ میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جو دعا کی قبولیت کا باعث بن جاتے ہیں۔اس مہینہ میں (-) میں ایک بہت بڑی جماعت ایسی ہوتی ہے جو راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتی ہے۔پھر سحری کے لئے سب کو اٹھنا پڑتا ہے اور اس طرح ہر ایک کو کچھ نہ کچھ عبادت کا موقع مل جاتا ہے۔اس وقت لاکھوں انسانوں کی دعائیں جب خدا تعالیٰ

کے حضور پہنچتی ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو رد نہیں کرتا۔ بلکہ ان کو قبول فرماتا ہے۔ اس وقت مومنوں کی جماعت ایک کرب کی حالت میں ہوتی ہے۔ پھر کس طرح ممکن ہے کہ ان کی دعا قبول نہ ہو۔ اور کرب کی حالت کی دعا ضرور سنی جاتی ہے۔ جیسے یونسؑ کی قوم کی حالت کو دیکھ کر خدا تعالیٰ نے ان کو بخش دیا اور ان سے عذاب ٹل گیا۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ سب اکٹھے ہو کر خدا کے حضور جھک گئے تھے۔

پس رمضان کا مہینہ دعاؤں کی قبولیت کے ساتھ نہایت گہرا تعلق رکھتا ہے۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں دعا کرنے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قَرِیْبٌ کے الفاظ استعمال فرمائے ہیں۔ اگر وہ قریب ہونے پر بھی نہ مل سکے تو اور کب مل سکے گا۔ جب بندہ اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑ لیتا ہے اور اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے اب وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر اور کہیں نہیں جائیگا تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں اور انی قریب کی آواز خود اس کے کانوں میں آنے لگتی ہے۔ جس کے معنے سوائے اس کے اور کیا ہو سکتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور جب کوئی بندہ اس مقام تک پہنچ جائے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ اس نے خدا کو پالیا"۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 408)

حضرت اقدس مسیح موعود نے دعا پر بہت سیر حاصل روشنی ڈالی ہے اور رمضان کو خاص طور پر دعا سے جوڑا ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔

"یہ رمضان کی ہی شان میں فرمایا گیا ہے اور اس سے اس ماہ کی عظمت اور سر الٰہی کا پتہ لگتا ہے۔ اگر وہ اس ماہ میں دعائیں مانگیں تو میں قبول کروں گا۔ لعلھم یرشدون سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کو رشد سے خاص تعلق ہے اور اس کا ذریعہ خدا پر ایمان اس کے احکام کی اتباع اور دعا کو قرار دیا ہے اور یہی باتیں ہیں جن سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے"۔

(مجموعہ فتاویٰ احمدیہ جلد اول صفحہ 182)

پھر فرماتے ہیں۔ "میں اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے"۔ (برکات الدعا صفحہ 10)

پھر فرمایا: "دعا تو ایک ایسی چیز ہے جو ہر مشکل کو آسان بنا دیتی ہے۔ دعا کے ساتھ مشکل سے مشکل کام بھی آسان ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کو دعا کی قدر و قیمت معلوم نہیں۔ وہ بہت جلد ملول ہو جاتے ہیں۔ اور ہمت ہار کر چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ حالانکہ دعا ایک استقلال اور مداومت کو چاہتی ہے"۔

(الحکم 24/اپریل 1904ء)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"دعا وہ جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے۔ وہ فنا کرنے والی چیز ہے۔ وہ گداز کرنے والی آگ ہے۔ وہ رحمت کو کھینچنے والی مقناطیسی کشش ہے۔ وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے۔ وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے۔ ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے۔ ہر ایک زہر اس سے تریاق ہو جاتا ہے۔

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لیے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینے میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے۔ اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لیے اندھیری کوٹھریوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے۔ اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور ازخود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم، حیا والا، صادق، وفادار، عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لیے ہار اختیار کرو اور شکست کو قبول کر لو تا کہ بڑی فتحوں کے وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دیکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک آجاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہو۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات تبدیل کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لیے اس کی ایک الگ تجلی ہے۔ جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں۔ مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لیے وہ کام کرتا ہے۔ جو دوسروں کے لیے نہیں کرتا۔ یہی وہ خارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے۔ اور وہ ایک پانی ہے۔ جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔ وہ خدا کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے۔ اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو (-) نے سکھائی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 222)

پس یہ ہے دعا کرنے کا طریق اور یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی ہم سے توقعات۔ خدا کرے کہ اس رمضان میں ہم میں سے ہر ایک اس فلسفہ کو سمجھ کر اپنی زندگیوں کا حصہ بنائے۔

☆☆☆

الکاسب حبیب اللہ (الحدیث)

ہاتھ سے کام کرنے والا اللہ تعالیٰ کا دوست ہے

ہاتھ سے کام کر کے کمانے والے خدام ربوہ کے اعزاز میں خصوصی تقریب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا یہ ہمارا طرہ امتیاز ہونا چاہئے۔ جیسے بعض قومیں اپنے اندر بعض خصوصیتیں پیدا کر لیتی ہیں۔ وہ قومیں جو سمندر کے کنارے پر رہتی ہیں۔ وہ نیوی میں بڑی خوشی سے بھرتی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر انفنٹری میں بھرتی ہونے کیلئے کہا جائے تو اس کیلئے ہرگز تیار نہیں ہوں گے۔ اور اگر پنجاب کے لوگوں کو نیوی میں بھرتی ہونے کیلئے کہا جائے تو وہ اس سے بھاگتے ہیں۔ لیکن انفنٹری میں خوشی سے بھرتی ہوتے ہیں۔ یہ صرف عادت کی بات ہے۔ پس ہمارے خدام کو یہ ذہنیت اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے کہ یہ مشینوں کا زمانہ ہے اور آئندہ زندگی میں وہ مشینوں پر کام کریں گے اگر کارخانوں میں کام نہ کر سکو تو ابتداء میں لڑکوں میں ان کھیلوں کو ہی رواج ڈالو جن میں لوہے کے پرزوں سے مشینیں بنانی سکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً لوہے کے ٹکڑے ملا کر چھوٹے چھوٹے ہل بناتے ہیں۔ پنگھوڑے، ریلیں اور اسی کی بعض چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔ ایسی کھیلوں سے یہ فائدہ ہوگا کہ بچوں کے ذہن میں انجینئرنگ کی طرف مائل ہوں گے۔

بیکاری ختم کرنے کے متعلق حضور مزید فرماتے ہیں:۔

کوئی احمدی بیکار نہ رہے اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کر لے اس میں بھی فائدہ ہے۔

بانی خدام الاحمدیہ کے انہی زریں اصولوں کی بنیاد پر امسال بھی نظامت صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کو یہ توفیق نصیب ہوئی کہ میٹرک کے امتحان دینے کے بعد فارغ خدام کو تحریک کی گئی کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کر کے 25 جون 2007ء تا 25 جولائی 2007ء کم از کم -/600 روپے کمائیں تا کہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت رواج پائے اور بے کاری کی عادت ختم ہو۔ اس تحریک میں ربوہ کے 110 خدام نے لبیک کہتے ہوئے شرکت کی۔ 25 جون سے قبل ان خدام نے دفتر مقامی سے اپنے کام کے حوالہ سے منظوری حاصل کی۔ ایسے خدام کو ایک خصوصی تقریب میں مدعو کرنے کا پروگرام بھی طے کیا گیا تھا۔

18۔ اگست 2007ء بروز ہفتہ ان خدام کو مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے دفتر مدعو کیا گیا۔ محترم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز و قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ طعام سے قبل تلاوت اور نظم کے بعد اس تحریک کی رپورٹ مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب ناظم صنعت و تجارت ربوہ نے پیش کی۔ بعد ازاں مہمان خصوصی نے ان خدام میں سندات و انعامات تقسیم فرمائے اور نصائح سے نوازا۔

کام کے حوالے سے خدام کی مؤثر راہنمائی بھی دفتر مقامی سے کی جاتی رہی۔ ان خدام میں بہت سے ایسے بھی شامل تھے جن کے گھروں میں مالی کشائش تھی انہیں کام کی ضرورت بھی نہ تھی مگر انہوں نے مجلس خدام الاحمدیہ کی تحریک پر لبیک کہا اور ہاتھ سے کام کرنے کی عظمت کو سمجھا۔ رپورٹس کے مطابق 39 خدام نے باقاعدہ مزدوری کی، 33 خدام نے بطور سیلز مین مختلف دکانوں پر کام کیا، 15 خدام نے تجارت کے ذریعہ کمائی کی، 8 خدام نے کیٹرنگ کا کام کیا اور 15 خدام نے کام کے ساتھ الیکٹریشن کا کام بھی سیکھا۔ چند باہمت خدام کے کوائف پیش خدمت ہیں:۔

☆ عزیزم عمران احمد۔ نصیر آباد سلطان نے ٹھیکہ لے کر مزدوری کی اور ایک ماہ میں -/7990 روپے کمائے۔

☆ عزیزم نصیر احمد۔ نصیر آباد سلطان نے بھی ٹھیکہ پر مزدوری کی اور ایک ماہ میں -/7980 روپے کمائے۔

☆ عزیزم راشد احمد دارالنصر وسطی نے مزدوری کر کے -/5500 روپے کمائے۔

☆ عزیزم وسیم احمد دارالعلوم جنوبی بشیر نے بھی مزدوری کر کے -/5000 روپے کمائے انہوں نے مجموعی طور پر دو ماہ کام کیا اور -/9000 روپے کمائے۔

☆ عزیزم مرزا بلاول احمد دارالعلوم جنوبی احد نے بطور سیلز مین دوکان پر کام کیا اور ٹیلرنگ کا ہنر بھی سیکھا۔

☆ عزیزم عدیل شہزاد دارالنصر شرقی الف نے مزدوری کر کے -/4790 روپے کمائے۔

☆ عزیزم عثمان مجید دارالبرکات نے مزدوری کی اور -/4650 روپے کمائے۔

☆ عزیزم حافظ طاہر احمد باب الابواب غربی نے مزدوری کر کے -/4020 روپے کمائے۔

☆ عزیزم تنویر احمد دارالنصر شرقی الف نے مزدوری کر کے -/3800 روپے کمائے۔

☆ عزیزم حافظ ذوالفقار احمد دارالرحمت شرقی راجیکی نے بطور سیلز مین اور بازار میں ریڑھی لگا کر تجارت کر کے -/3700 روپے کمائے۔

☆ عزیزم حافظ باسل احمد رحمان کالونی نے محلّہ میں ہی سبزی اور پھل فروخت کر کے -/2000 روپے کمائے۔

☆ عزیزم اعجاز احمد شاہ رحمان کالونی نے بھی سبزی اور پھل فروخت کر کے -/2055 روپے کمائے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

س۔ بٹ

پیارے پھوپھا جان حبیب اللہ بٹ صاحب آف کراچی

میرے پیارے پھوپھا جان جو میرے سسر بھی تھے مختصر علالت کے بعد 2/اکتوبر 2006ء کو مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اس کے اگلے دن بہشتی مقبرے میں تدفین ہوئی۔

آپ کی ہمہ گیر شخصیت کے اتنے پہلو اور رنگ تھے کہ کسی ایک پہلو پر لکھنے بیٹھتی تو ہر جا جہانِ دیگر نظر آتا اسی طرح دن گزرتے گئے۔ پھر ایسا ہوا کہ ایک نجی ملاقات میں محترم چوہدری محمد علی صاحب نے بھرائی ہوئی آواز میں ایک جملہ بولا جس نے میرے دل اور دماغ کے دریچے روشن کر دیئے چوہدری صاحب نے فرمایا۔

"He was bigger than life."

''آپ لوگ حبیب کا اندازہ نہیں کرسکتے۔ ایسے لوگ روز روز دنیا میں نہیں آتے۔''

انسان زندگی سے بڑا کب ہوتا ہے؟ یا زندگی اس کے آگے چھوٹی کب ہو جاتی ہے۔ اس پہلو سے جب پھوپھا جان کی بے مثال کامیاب گزری ہوئی زندگی پر نظر ڈالی تو ان کی شخصیت کے دو پہلو ابھر کر سامنے آئے۔

1- قرآن کریم کے احکامات کے مطابق اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق ادا کرنا۔

2- کسی بھی کام کو چھوٹے سے چھوٹا ہو یا بڑے سے بڑا وقت پر انجام دینے کے لئے پہلے سے منصوبہ بندی کرنا اور اس پر عمل پیرا ہونا۔

آپ اپنے کام کے ساتھ خواہ وہ کسی بھی نوعیت کا کیوں نہ ہو۔ انتہائی وفادار تھے۔ حاضر دماغی، دور اندیشی، محنت، عالیٰ ہمتی اور اصول پسندی کے ساتھ ساتھ تقویٰ کی باریک ترین راہوں کو اختیار کرنے والے بے مثال وجود تھے۔ عمر بھر زندگی کے مختلف محاذوں پر تقویٰ کے ہتھیار سے لیس ایک عجیب شان بے نیازی سے ڈٹے رہے۔ کامیاب اور فعال زندگی گزار کر اس سے بھی زیادہ شان کے ساتھ اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

پھوپھا جان کی شخصیت کا ایک بہت ہی دلفریب پہلو ان کے خطوط کی شکل میں انکی یہ تحریریں ہیں۔ خطوط لکھنے میں باقاعدہ اور فوری جواب دینے کے عادی تھے۔ پھوپھا جان کی زندگی میں ان کے اپنے ہاتھ سے لکھے ہوئے بے شمار خطوط اور ان کی وفات کے بعد ان کے اعزاز میں لکھے جانے والے بے شمار مکتوبات جہاں ان کی شخصیت اور کردار کی تصویر بنائیں گے وہاں پڑھنے والوں کے لئے رسؔا چغتائی کے اس شعر کی بھی زبان حال سے تفسیر کر رہے ہیں۔

زندگی اک کتاب ہے جس سے
جس نے جتنا بھی اقتباس کیا

2003ء میں اپنے ورثاء، بیگم محمودہ بٹ، دختر ناہید احمد، پسران طاہر احمد بٹ و راشد بٹ اور ان کی اولاد ہما طاہر، سلمان احمد بٹ، ماہا راشد کے نام ایک وصیت میں لکھا!

''میرے دادا جان مولوی جان محمد صاحب 1901ء میں حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدی ہوئے تھے جنہوں نے 1941ء میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہیں۔ ان کی وجہ سے ہمارے خاندان میں احمدیت آئی اور اب میرے تمام ورثاء اور ان کی اولاد پر لازم ہے کہ خلافت احمدیہ کے ساتھ اپنے تعلق کو قائم و دائم رکھیں۔ احمدیت کے تمام احکامات پر پوری شرح صدر سے عمل پیرا ہوں۔ جہاں تک ہو سکے جماعت احمدیہ کی خدمت کرنے کے لئے پیش پیش ہوں اور چندہ جات باقاعدگی سے ادا کریں اسی میں ان کی فلاح ہے''۔

خلافت سے محبت اور تعلق کا ہمیشہ عملی اظہار بھی کیا۔ چندہ جات بروقت ادا فرماتے۔ اکثر اپنے اہل و عیال کی طرف سے خصوصی مد میں چندہ جات ادا فرماتے۔

1947ء میں آپ نے ہجرت پاکستان کے بعد کراچی میں رہائش اختیار کی اور بطور کیریئر ملازمت کو اپنایا۔ دورانِ ملازمت، دیانت داری اور محنت کے بل بوتے پر اعلیٰ اور معزز مقام حاصل کیا۔ بروک بانڈ پاکستان لمیٹڈ میں بہ حیثیت کلرک ملازمت کا آغاز کیا اور ترقی کرتے کرتے کمپنی کے سربراہ کے عہدے پر فائز ہوئے بروک بانڈ لمیٹڈ کی تاریخ میں پہلی بار کسی پاکستانی نے سربراہ ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ 1974ء کے بدلتے ہوئے حالات کے پیش نظر اپنی چیئرمین کی حیثیت سے ڈیڑھ سال بہترین کارکردگی کے بعد باعزت طور پر مستعفی ہوئے۔ مینجمنٹ اور سٹاف کی طرف سے دیئے گئے ایڈریس کے جواب میں درج ذیل خطاب کیا۔

20 ماہ قبل جب میں نے کمپنی کے سربراہ کی حیثیت سے چارج لیا تھا تو سوائے فنانس کے میں ہر دوسرے شعبے کے متعلق لاعلم تھا۔ میرا اسیل اور مارکیٹنگ کا کوئی تجربہ نہ تھا۔ پروڈکشن کے متعلق سرسری علم تھا اور چائے کے متعلق تو میں کچھ بھی نہیں جانتا تھا اور سب سے زیادہ یہ کہ کمپنی کے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لئے کئے جانے والے کاموں کا علم نہیں تھا۔ سیکھنے اور سمجھنے کا نہ موقع تھا نہ وقت۔ ایسے حالات میں انسان صرف خدا تعالیٰ سے ہی مدد چاہتا ہے اور وہی میں نے کیا اور اگر جو کچھ آپ نے ابھی کہا ہے صحیح ہے تو میں کہہ سکتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مشکل ترین حالات میں میری مدد کی اور 1500 انسانوں کی جو ذمہ داری مجھ پر بغیر میری خواہش کے ڈالی گئی تھی اس سے عہدہ براء ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

محمد یوسف حسن صاحب نے اس جدائی پر اپنے جذبات کا اظہار اس طرح کیا۔

چیئرمین صاحبان جاتے بھی رہے ہیں اور آئندہ بھی آتے رہیں گے مگر آپ کا آنا جس قدر مسرت افزاء تھا اس سے لاکھوں گنا زیادہ کرب انگیز آپ کا جانا ہے''۔

سکھر سے ایک دوست نے لکھا!

آپ شخصیت نہیں ایک ادارہ تھے آپ کے ڈیڑھ سالہ دور میں اس کمپنی نے بزنس کے تمام پچھلے ریکارڈ توڑ دیئے۔ افسر اور ماتحت کا فرسودہ تصور ختم ہو گیا۔ چیئرمین کے عہدے کے گرد جو ایک مصنوعی حصار یا دیوار ہوتی تھی اسے آپ نے خود اپنے پاؤں تلے روند دیا۔ اس حصار کو روندنے کے بعد آپ نے اپنے ماتحتوں کو محبت، ہمدردی، خلوص اور تعاون عطا کیا۔ آپ ان سے ملنے کے لئے دور دراز علاقوں میں گئے۔ آپ ان کے دل کے نزدیک ہو گئے۔ بلکہ میں تو یہ کہوں گا کہ دوسروں نے لوگوں کے جسموں سے اطاعت کروائی لیکن آپ نے دلوں کو مسخر کیا۔

ع

یہ رتبہ بلند ملا جس کو مل گیا

کچہری بازار اوکاڑہ کے سیلز مین ایم خالد عزیز نے لکھا۔

آپ ایک فرشتہ سیرت عظیم انسان ہیں۔ کام لینے کا عزم آپ کے حسن تدبر کا مرہون منت ہے۔

دور ملازمت میں اپنے ماتحتوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا وہ قرآنی تعلیم کے عین مطابق تھا۔ پھر ان کا گھر جس کا انہیں نگران بنایا گیا تھا۔ بیوی، بچے اور وہ عزیز رشتہ دار بھائی بہن قرآنی تعلیم کے مطابق ترتیب وار ان کے حسن سلوک کے گواہ ہیں۔ میری شادی 1982ء میں ان کے بڑے بیٹے طاہر احمد بٹ صاحب سے ہوئی۔ شادی کے بعد سے لے کر ان کی وفات تک میرا اور انکا گہری محبت و شفقت کا تعلق رہا۔ گھریلو امور، بجٹ بنانے، خرچ کرنے اور بچت کے طریقے نیز بچوں کی تربیت سے متعلق ہر ایک امر میں میری راہنمائی کی۔ میں ہمیشہ اس بات کو بیان کرتی ہوں کہ ابتدائی تربیت میں بلا شک و شبہ میرے والدین کا حصّہ ہے مگر اس تربیت کو سہل اور آسان طریقے پر عمل کی طرف لے جانے میں میرے مربی و نگران بلاشبہ میرے پیارے پھوپھا جان ہی تھے۔ چند سال پہلے جب ہم کراچی شفٹ ہوئے تو میرے نام ایک خط لکھا۔ یہ خط تنگی حالات کے شکار لوگوں کے لئے ایسے راہنما کی حیثیت رکھتا ہے کہ اس پر عمل کرنے سے انسان دوبارہ ان حالات کا شکار ہونے سے بچ سکتا ہے۔ آپ نے لکھا۔

عزیزی سعدیہ! چند دنوں میں تم کراچی چلی جاؤ گی۔ اللہ تمہیں ہمیشہ خوش و خرم رکھے۔ جس پیار اور محبت سے تمہیں لائے تھے اس میں کمی نہیں ہوئی جبکہ وقت اور تم نے اپنی خدمات سے اس میں بہت اضافہ کیا ہے.......... جاتے جاتے اپنی عادت کی مجبوری سے چند باتیں لکھ رہا ہوں مرضی ہو تو عمل کرنا ورنہ مجبوری نہیں ہے۔

1- بچوں کو تمہاری توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ کم از کم 2-3 سال ان کو مکمل توجہ دو ورنہ اس کے بعد تو اس کی ضرورت ہی نہیں رہے گی۔

2- خرچ جب تک آمدنی سے کم نہ ہو گزارہ نہیں ہوتا۔ اور بزنس مین تو جب تک خرچ آمدنی سے آدھا نہ رکھے وہ بزنس کر ہی نہیں سکتا۔

3- گھر میں نوکر بالکل نہیں رکھنا۔ نوکر کا خرچ تنخواہ سے کم از کم تین گنا ہوتا ہے۔ فلیٹ میں تو ویسے بھی ضرورت نہیں۔

4- بچوں کو جیب خرچ بہت کم دینا چاہئے۔ آج کل زیادہ کے بہت نقصان ہیں۔ سکولوں کے باہر نہ معلوم لوگ کیا کیا لے کر پھرتے ہیں۔

5- کھانا ہمیشہ تازہ پکاؤ۔ ضرورت سے زیادہ باسی ہو کر خراب ہو جاتا ہے۔ کھایا تو جاتا ہے لیکن غیر صحت مند، عادتاً اس ڈر سے کہ کم نہ ہو جائے بہت خرچ کرواتا ہے۔

6- بچوں کو روزانہ شام کو۔ آج خالہ کے ہاں اور آج فلاں جگہ جانا ہے اس کی عادت بالکل نہ ڈالنا۔ اس سے وقت، پٹرول ضائع ہوتا ہے اور رات میں نہ سونے سے اگلے دن کام اور سکول کا حرج ہوتا ہے جو محسوس نہیں ہوتا۔

7- سلمان (پوتا) کو اطفال کے پروگرام میں فوراً ڈال دینا کہ اس ماحول میں سیٹ ہو جائے۔

یہ لسٹ کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔ تم کہتی ہو گی پھوپھا جان ساری عمر نصیحتیں ہی کرتے رہے۔ یہ صحیح بھی ہے لیکن بڑے ہونے کا فائدہ بھی ہے اور نقصان بھی۔ ماننا یا نہ ماننا تمہارا کام ہے۔

سلمان کو براہ راست خط لکھ کر سمجھایا کہ!

انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ لیکن کوشش اور محنت پوری کرنی چاہئے۔ باقی نتیجہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ۔ نمازوں اور قرآن شریف کی تلاوت میں باقاعدگی رکھو۔ کھیل بھی ضروری ہیں ان کی طرف بھی توجہ دیتے رہو۔ جماعتی کاموں میں بھی حصّہ لو وقار عمل، کھیل، امتحان اور جلسے اگر ہو سکے تو جمعہ پر بھی جاؤ اور لوگوں سے ملاقات کرو۔

ہما (پوتی) نے کالج پیدل جانا شروع کیا تو اسے لکھا!

''امید ہے جاگرز سے اور روز روز جانے سے اب 20 منٹ میں کالج پہنچ جاتی ہو گی۔ پیدل جانے میں وقت تو لگتا ہے لیکن جب جاگرز پہن کر جاؤ گی تو انشاء اللہ تعالیٰ 20 منٹ میں جا سکتی ہو۔''

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن ہوں یا ہومیو پیتھی کلاس، سوال و جواب ہوں یا جلسہ سالانہ کی تقاریر تمام پروگرام ایم ٹی وی سے ریکارڈ کر کے کیسٹ میں محفوظ کئے۔ مزید سیٹ بنا کر اپنے بچوں میں تقسیم کئے۔ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس القرآن کے نوٹس بنانے اور مضامین کو عنوانات کے تحت جمع کرنے کا پروگرام لکھا تو اسے بہت پسند کیا۔

"ایک اور کام کرنے کا پروگرام ہے یعنی ہومیو کی کتابوں میں سے بیماریوں کا انڈیکس بنانا یعنی ہر بیماری کا ایک صفحہ ہو اور اس کے نیچے مختلف دوائیوں کے نام اور اس کے متعلق جو کتابوں میں لکھا ہے وہ لکھا ہوگا۔ ساتھ صفحہ نمبر بھی تا کہ مرض کی تشخیص کے بعد اگر دیکھنا ہو تو فوری دیکھا جا سکے۔ فی الحال حضور کی کتاب اور دولت سنگھ کی کتاب سے لینا ہے کم از کم 100 یا 200 بیماریوں کا ذکر ہوگا"۔

قرآن کریم کی گرائمر کے آسان اور سہل اسباق بنائے اور مجھے بھیجے۔

پھوپھا جان درحقیقت ایک عالم باعمل اور متقی انسان تھے۔ اپنی دو صفات کی وجہ سے ان کی شخصیت قد آور اور رعب والی تھی۔ مادی دنیا، ضروریات، حقوق و فرائض، رشتہ داری سے الگ میرا ان کے ساتھ ایک روحانی تعلق بھی تھا۔ میرے بچوں کے قرآن کریم کے استاد بھی تھے سلمان کو گیارہ دفعہ قرآن کریم کا دور مکمل کروایا۔ ہما کو 18 سیپارے قرآن کے لفظی ترجمہ اور ہلکی گرائمر کے ساتھ پڑھائے۔ میں اونچی آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرتی۔ بہت خوش ہو کر سنتے اور اکثر آیات کے معانی کبھی بتاتے کبھی ان پر غور کرنے کا کہتے۔ آپ قرآن کریم کے سچے عاشق تھے۔ قرآن کریم کے معانی پر غور و فکر تدبر اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونا زندگی کا اوّلین مقصد سمجھتے تھے۔

دوران بیماری ہسپتال میں رات کے وقت میں ان کے پاس ہوتی۔ سونے سے پہلے اکثر قرآن کریم سنتے اور مجھے اس کی مختصر تفسیر بتاتے۔ میں گواہ ہوں کہ آخری وقت میں جب میں ان کو سورۃ یٰسین، سورۃ رحمٰن اور سورۃ الفجر کی آیات۔ اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف لوٹ جا سناتی تو وہ ہوش میں تھے۔ ہر آیت پر روتے ہوئے Responce دیا۔ ایک دنیا سے نکل کر دوسری دنیا میں جاتے ہوئے انہوں نے قرآن کریم ہوش میں سنا اور انتہائی پرسکون ہو کر جان اپنے مولا کے سپرد کر دی۔

پہلی بار قرآن کریم کی آیت کے معانی مجھے سمجھ میں آئے کہ جو اس جہان میں قرآن کریم کے نور اور حکمتوں کے ساتھ زندگی گزارتا ہے وہ اسی قرآن کریم کے نور سے اسی دنیا میں اگلے جہان کو دیکھ لیتا ہے۔

ایک دن میں نے حضرت مسیح موعود کی اس تحریر کا مطلب پوچھا۔ سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلّل اختیار کرو۔ فوراً فرمایا۔ اپنا حق چھوڑ دینا۔ دعا کو اس کے آداب کیساتھ انجام کو پہنچاتے اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے۔ چندے کی ادائیگی کا الگ لفافہ بنایا ہوا تھا اور گھر کے خرچہ کا الگ۔ کئی بار ایسا ہوا کہ مجھے پیسے دیتے ہوئے کہا۔ اب یہ خالی ہو گیا ہے۔ میں جواباً کہتی اب یہ بھرے گا۔ اس پر بہت خوش ہوتے پھر میں آپ کو حضرت مسیح موعود کی یہ تحریر سناتی۔

"جب اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے....... کہ جب میرا کیسہ خالی ہوتا ہے تو جو ذوق اور سرور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اس وقت مجھے حاصل ہوتا ہے میں اس کی کیفیت بیان نہیں کر سکتا اور وہ حالت بہت ہی زیادہ راحت بخش اور طمانیت انگیز ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ کیسہ بھرا ہوا ہو۔

خدا تعالیٰ سے آپ کی محبت تعلق اور قبولیت دعا کے لئے بے شمار واقعات میں سے دو واقعات سناتی ہوں...... دوران بیماری جب آپ کے لئے کھانا پینا مشکل ہو گیا اور ڈاکٹر نے پانی سے بھی منع کر دیا۔ تب ایک دن ان کی اس تکلیف کو دیکھتے ہوئے انتہائی کرب سے ان کے بستر کے پاس کھڑے ہو کر میں نے دعا شروع کی۔ اے اللہ اس دنیا کی غذائیں تو اب ان پر بند ہو رہی ہیں یہ ہم سے دور اور تجھ سے نزدیک ہو رہے ہیں۔ تو ہی انہیں اپنی جنت کے باغات میں سے کھلا۔ میں یہ دعا کر ہی رہی تھی کہ نیند میں بولنا شروع کر دیا...... کیا کھلا رہے ہو...... یہ تم لوگ مجھے کیا کھلا رہے ہو...... یہ کہتے ہوئے ساتھ ہی بیدار ہو گئے میں نے پوچھا! کیا کھلا رہے تھے۔ کہنے لگے۔ ٹماٹر کی طرح کا پھل...... اسقدر میٹھا......

اسی طرح ایک دن اپنے چھوٹے بیٹے راشد کے پاس تھے۔ صبح مجھے فون کیا کہ رات خواب دیکھا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تشریف لائے ہیں بہت محبت سے ملے ہیں۔ اور جیب سے الائچیاں نکال کر مجھے دی ہیں۔ جواباً میں نے انہیں بتایا کہ آپ کی خواب پوری ہو گئی ہے۔ رات صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ بنت حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ صدر لجنہ ضلع لاہور نے رات قادیان سے آئی ہوئی الائچیاں دی تھیں۔ میں نے رات ہی آپ کا حصہ الگ کر لیا تھا۔ بار بار اس خواب کو دہراتے۔ الائچیوں کے مزے لیتے اور ساتھ ساتھ کہتے واہ رے اللہ میاں......

حضرت مسیح موعود سے اور ان کی تعلیمات سے سچا عشق رکھتے تھے۔ صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ آموں کا تحفہ بھجواتیں...... بہت خوش ہو کر آم کھاتے۔ ساتھ ساتھ بچوں کو بتاتے کہ حضرت مسیح موعود کے گھر سے آئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود اور ان کی جماعت سے عشق کا واقعہ ان کے چھوٹے بھائی عبید اللہ علیم کی بیگم نگار علیم صاحبہ کے خط سے سناتی ہوں جو انہوں نے آپ کی وفات پر لکھا۔

خدا کے فضل سے بھرپور اور ایک مومنانہ شان کی زندگی گزاری سب کا دھیان رکھا سب کی ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھایا۔ سب کو جوڑ کر رکھا اب کون ایسا ہے جو ان کی جگہ لے سکے۔ وہ تو اپنی ذات میں ایک ہزار شخصیات کے مالک تھے۔ کسی ایسے شخص کا متبادل کہاں ہو سکتا ہے۔

اندر بھی زمین کے روشنی ہو
مٹی میں چراغ رکھ دیا ہے

...... میرے اوپر تو بھائی صاحب کا ایک احسان اور بھی ہے اگر وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے اجازت لے کر علیم صاحب سے شادی کرنے کی ضد نہ کرتے تو میں احمدیت میں کیونکر آتی۔ وہ انجانے میں ہی سہی میرے لئے نور احمدیت حاصل کرنے کا سبب بن گئے۔ میرا رواں رواں اس احسان کے تلے دبا ہے۔ جو میں تا زندگی فراموش نہیں کر پاؤں گی۔

چراغ بجھتے چلے جا رہے ہیں سلسلہ وار
میں خود کو دیکھ رہا ہوں فسانہ ہوتے ہوئے

آج پھوپھا جان ہمارے درمیان موجود نہیں مگر ہر آہٹ انہی کی آواز بن جاتی ہے۔ سعدیہ گھبرانا نہیں۔ میں نم آنکھوں کے ساتھ مسکرادیتی ہوں.......... میں انہیں ہما (پوتی) کی شادی کا حال سناتی ہوں۔ کہ اس شادی پر آنے والے آدھے سے زیادہ مہمان آپ کے لئے آپ کی جگہ آئے تھے۔ آپ کے پیارے دلی دوست محترم چوہدری محمد علی صاحب بیماری کے باوجود سفر اختیار کر کے وقت سے پہلے ہال میں موجود تھے کہ میں اپنے بھائی حبیب کی جگہ بیٹھا ہوں۔ میں نے آپ کے ساتھ رہ کر آپ کی زندگی سے جو کچھ سیکھا ان میں سب سے بڑا سبق وہی ہے جو میں نے آپ کے ابدی سفر کی تیاری کے بعد آپ کے پُر مسکراہٹ اور فاتحانہ چہرے کو دیکھتے ہوئے دہرایا تھا کہ:

پھوپھا جان آپ تو چلے گئے ہیں مگر میرا توکل اس زندہ خدا پر ہے جو کبھی نہیں مرے گا اور میں اس کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتی ہوں۔

قارئین احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ وہ پھوپھا جان کی مغفرت کے لئے دعا کریں تو ان کی اولاد و ان کی اولاد کے لئے بھی خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پھوپھا جان کی نیکیاں ان میں قائم کرے اور الفضل کے حوالے سے ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے پھوپھا جان کی وفات پر اظہار تعزیت کیا اور خطوط لکھے۔

آخر میں اس نظم سے چند اشعار پیش خدمت ہیں جو بروک بانڈ کی طرف سے دیئے گئے الوداعیہ جلسہ میں پڑھی گئی۔

اک رفیق محترم ہم سے جدا ہونے کو ہے
سایۂ لطف و کرم ہم سے جدا ہونے کو ہے
وہ حبیب اللہ بھی ہیں اور ہیں سب کے حبیب
اس زمانے میں کہاں ملتے ہیں ایسے خوش نصیب
خوش مزاج و خوش مذاق و خوش خیال و خوش خصال
باوقار و بااصول و باشعور و باکمال
نیک طینت، نیک فطرت، نیک نیت، نیک خو
خاص انداز عمل، مخصوص طرزِ گفتگو
پیکر خلق و شرافت چشمہ جود و سخا
مخزن لطف و عطا، آئینہ مہر و وفا
قول و فعل ان کا سراپا نرمی و شائستگی
جذبۂ خدمت سے ہے سرشار ان کی زندگی
وہ جہاں بھی جائیں گے ماحول پر چھا جائیں گے
اور ہر چھوٹے بڑے سے وہ دعا پائیں گے

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

شاہراہ ریشم کی مختصر تاریخ

شاہراہ ریشم جسے سلک روٹ اور قراقرم ہائی وے (KKH) بھی کہا جاتا ہے، کو سب سے پہلے مارکو پولو نے تیرہویں صدی عیسوی میں اس وقت دریافت کیا جب وہ چین جانے کے لئے اس راستے سے گزرا۔ سلک روٹ انتہائی دشوار گزار اور خطرناک راستہ تھا۔ فیلڈ مارشل ایوب خان کے دور حکومت میں اس کو باقاعدہ شاہراہ بنانے کے لئے پاکستان اور چین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا۔ اس شاہراہ کو ابتدا میں "انڈس ویلی روڈ" کا نام دیا گیا۔ منصوبے پر باقاعدہ آغاز 1967ء میں ہوا۔ دس برس کے عرصے میں یہ شاہراہ پایہ تکمیل کو پہنچی اور اس کا باضابطہ افتتاح سابق صدر جنرل ضیاء الحق نے 1978ء میں کیا اور اسی سال یہ شاہراہ سیاحوں کے لئے کھول دی گئی۔

یہ شاہراہ پاک چین دوستی کی شاندار مثال ہے اور اسے دنیا کا آٹھواں عجوبہ قرار دیا گیا۔ حسن ابدال سے خنجراب تک اس کا فاصلہ 806 کلومیٹر ہے۔ جبکہ اس کا اصل حصہ تھاکوٹ پل سے خنجراب تک ہے۔ اس شاہراہ پر چار سلائیڈنگ ایریاز (تھاکوٹ، ہتہ پانی، چلاس، جگلوٹ گاہ، گلگت، ڈھایاسوت) ہیں۔ شاہراہ کی تعمیر کے دوران متعدد لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے، جن میں چینی انجینئرز، مقامی مزدور، عملے کے لوگ اور فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کے اہلکار شامل ہیں۔ موجودہ حکومت نے اس تاریخی شاہراہ کو بہتر صورت میں لانے کے لئے پانچ ارب روپے کا پیکج کا اعلان کیا ہے اور آج کل اس پر تعمیراتی کام تیزی سے ہو رہا ہے۔ خدا کرے کہ پاک چین دوستی ہمیشہ قائم رہے۔ ہماری یہ دوستی دوسرے ممالک کے لئے ایک قابل رشک مثال ہے۔ پاک چین دوستی۔ زندہ آباد

(بقیہ صفحہ 4)

☆ عزیزم عطاء الحیٰ ناصر آباد غربی نے اس تحریک میں شرکت کرتے ہوئے مزدوری کر کے -/1000 روپے کمائے اسی دوران انہوں نے میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کی اور -/790 نمبر حاصل کئے۔

☆ عزیزم وقار نصیر دار الرحمت غربی نے اس تحریک میں شرکت کرتے ہوئے مزدوری کر کے -/1000 روپے کمائے انہوں نے میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کی اور -/776 نمبر حاصل کئے۔

مکرم و محترم حافظ خالد افتخار صاحب مہتمم مقامی ربوہ نے شاملین خدام اور معزز مہمانان کا مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ محترم ملک خالد مسعود صاحب مہمان خصوصی نے اس تقریب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے خدام کی حوصلہ افزائی کی۔ دعا سے اس تقریب کا اختتام کیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان خدام کو اللہ تعالیٰ ہر میدان میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خلافت کا سچا مطیع اور فرمانبردار بنائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72850 میں سمیعہ انجم

زوجہ منور احمد قوم گورایا پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام اندازاً مالیتی -/3000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سمیعہ انجم۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

مسل نمبر 72851 میں طاہرہ ملک

زوجہ آصف ملک قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 405 گرام مالیتی اندازاً -/8000 یورو (2) حق مہر -/7600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 آصف ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 72852 میں مبارک احمد

ولد علی محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل عمر محمود ولد غلام حیدر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد کھوکھر ولد عبدالخالق (مرحوم)

مسل نمبر 72853 میں سلیم اختر

زوجہ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محبوب حسین

مسل نمبر 72854 میں باسط احمد

ولد مبارک احمد قوم نون پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع چونترہ ضلع راولپنڈی مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسط احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد باجوہ ولد ممتاز احمد باجوہ

مسل نمبر 72855 میں مزمل احمد

ولد بشیر احمد قوم رائے پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد ولی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 72856 میں رضوان بشیر

ولد بشیر احمد قوم جٹ کنگ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 حسن احمد ولد چوہدری ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظہور احمد ولد مرزا خان

مسل نمبر 72857 میں فاروق احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/540 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد

مسل نمبر 72858 میں عطاء المجیب

ولد چوہدری محمد سلمان اختر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 کنال نزد فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المجیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلمان اختر والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 72859 میں صبیحہ خلت

بنت منور حسین قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ صبیحہ خلت۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 72860 میں محمد سرور

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ

میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد سرور۔گواہ شد نمبر 1 شیراز ہارون ولد ابرار احمد گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد ناصر احمد

مسل نمبر 72861 میں خالد محمود طاہر

ولد جلال دین بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً-/600000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم واقع ڈی ٹائپ کالونی فیصل آبادا ندازاً مالیتی -/600000 روپے کا حصہ (اس مکان میں ہم تین بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ خالد محمود طاہر۔گواہ شد نمبر 1 صوفی منور احمد بنگوی ولد نثار احمد بنگوی ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود ولد ملک عبدالغنی اعوان (مرحوم)

مسل نمبر 72862 میں منظور احمد صادق

ولد چوہدری غلام احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منظور احمد صادق۔گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72863 میں ناصرہ محمود

زوجہ شاہد محمود قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً-/2500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خاں ولد محمد بشیر

مسل نمبر 72864 میں رخشندہ مجید

بنت عبدالمجید قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رخشندہ مجید ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد حاجی محمد عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شیخ سعید احمد

مسل نمبر 72865 میں ظفر اللہ

ولد صوبیدار سردار خاں قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی اندازاً-/100000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت/سوشل مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ظفر اللہ۔گواہ شد نمبر 1 حکیم بشیر احمد ولد خدا بخش (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ناصر ولد ملک بشیر علی (مرحوم)

مسل نمبر 72866 میں اسماعیل احمد طاہر

ولد محمد یعقوب طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسماعیل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد۔گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب طاہر والد موصی

مسل نمبر 72867 میں محمد احسن صادق

ولد جہانگیر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت کام مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد احسن صادق۔گواہ شد نمبر 1 خرم محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 جہانگیر احمد والد موصی

مسل نمبر 72868 میں منصور احمد عباسی

ولد عبدالمتین عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/230 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منصور احمد عباسی ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالمتین عباسی والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد کھوکھر ولد بشیر احمد کھوکھر

مسل نمبر 72869 میں شکیل احمد خان

ولد خلیل احمد خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شکیل احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طارق ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 72870 میں رانا اعظم

ولد رانا نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد کامران ولد محمد شریف احمد ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف احمد ولد حسین بخش (مرحوم)

مسل نمبر 72871 میں شریف احمد گھمن

ولد محمد علی خالد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مشترکہ 6 مرلہ واقع موسیٰ والا اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (اس میں تین بھائی اور دو بہنیں حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع موسیٰ والا مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خان بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 نور الدین وینس ولد شمس الدین وینس

مسل نمبر 72872 میں عارفہ وسیم بھٹی

بنت وسیم احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عارفہ وسیم بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد عبدالکریم

مسل نمبر 72873 میں نادیہ احمد بھٹی

زوجہ طاہر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/1508 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان الیاس چغتائی ولد محمد الیاس چغتائی (مرحوم)

مسل نمبر 72874 میں شکیلہ بی بی

زوجہ شبیر ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/1680 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/400 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر ملک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انور ولد ملک فیض احمد

مسل نمبر 72875 میں محمود احمد جنجوعہ

ولد فضل کریم جنجوعہ (مرحوم) قوم جنجوعہ پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/40000 یورو (2) ترکہ والد مرحوم ایک مکان واقع ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/805 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم)

مسل نمبر 72876 میں نصیرہ بیگم

زوجہ عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1361 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 انصر علی بھٹی ولد محمد حسین بھٹی

مسل نمبر 72877 میں عظمیٰ شاہ

زوجہ عمران شاہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 316 گرام مالیتی -/3169 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 جمال حبیب ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 علی جمال حبیب ولد جمال حبیب

مسل نمبر 72878 میں شاہدہ منیر

زوجہ احمد منیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 285 گرام مالیتی اندازاً -/3945 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 احمد منیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار ندر ولد ندر احمد

مسل نمبر 72879 میں زاہدہ رشید

زوجہ عبدالرشید قوم رانجھ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال واقع باب الابواب ربوہ قیمت خرید 2006ء -/1650000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید خاوند موصیہ

مسل نمبر 72880 میں امتہ الرفیق اٹھوال

بنت سلطان احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی چین بوزن 4 گرام مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرفیق اٹھوال گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد اٹھوال والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 72881 میں شگفتہ پروین

زوجہ لیاقت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 297 گرام مالیتی -/3861 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد اٹھوال ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 72882 میں سلیم احمد عمر

ولد حبیب احمد عمر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ سلیم احمد عمر ۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد عمر والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب عمر ولد حبیب احمد عمر

مسل نمبر 72883 میں حسن احمد

ولد چوہدری ظہور احمد قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ حسن احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظہور احمد ولد مرزا خان ۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 72884 میں مصباح طارق

زوجہ طارق محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 370 گرام مالیتی اندازاً -/6300 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مصباح طارق ۔ گواہ شد نمبر 1 منور حسین طور ولد میاں مبشر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 72885 میں ہارون احمد عطاء

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد ۔ ہارون احمد عطاء ۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ریاض احمد ولد الف خان

مسل نمبر 72886 میں عطاء اللہ یوسف

ولد سلطان احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 7 مرلہ واقع چک نمبر 668/9 گ ۔ ب مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی سات ایکڑ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے کا 1/2 حصہ (3) مکان 10 مرلہ مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عطاء اللہ یوسف ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ریاض احمد ولد الف خان ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 72887 میں مبارکہ امتیاز

زوجہ امتیاز الحق ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ مبارکہ امتیاز ۔ گواہ شد نمبر 1 جواد محمد ولد ملک فیض محمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فیض محمد ولد ملک ولی محمد

مسل نمبر 72888 میں عثمان عزیز

ولد عبدالعزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عثمان عزیز ۔ گواہ شد نمبر 1 آفاق احمد ولد اشتیاق احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم احمد ولد اشتیاق احمد

مسل نمبر 72889 میں جاوید الرحمٰن

ولد بشارت الرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم وظیفہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ جاوید الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 1 عباس احمد ولد مقصود احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان ولد محمد بشیر

مسل نمبر 72890 میں عفیفہ جاوید احمد

زوجہ جاوید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 90 گرام مالیتی -/1300 یورو ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عفیفہ جاوید احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد شیخ سعید احمد

مسل نمبر 72891 میں منصور الحق

ولد ظہور الحق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منصور الحق ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الحق والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اظہر ولد محمد اشرف

مسل نمبر 72892 میں وسیم احمد ہاشمی

ولد حمید اللہ ہاشمی (مرحوم) قوم سید پیشہ ...... عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم واقع گولیکی ضلع گجرات بصورت زرعی اراضی کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد ہاشمی۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب انور بسراء ولد محمد انور بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 منصور اسلم ولد چوہدری محمود اسلم

مسل نمبر 72893 میں رضوانہ مبشر

زوجہ رانا محمد افضل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/1140 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد افضل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر الدین احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

مسل نمبر 72894 میں آصف جمال دین

ولد جمال دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع فرانس مالیتی اندازاً-/800000 یورو کا 1/2 حصہ کے مالک میں اور میری بیوی ہیں۔ بقیہ 1/2 حصہ کا مالک میرا بھائی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف جمال دین۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ انوار احمد پراچہ ولد شیخ گلزار احمد پراچہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ ابرار احمد پراچہ ولد شیخ گلزار احمد پراچہ

مسل نمبر 72895 میں سمیع اللہ احمد

ولد ریاض احمد قوم جٹ کنگ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 72896 میں ارشد محمود

ولد عبدالحمید اختر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور مالیتی اندازاً-/6000000 روپے کا 1/3 حصہ (2) مکان برقبہ 2 کنال واقع دارالصدر غربی ربوہ اندازاً مالیتی-/7000000 روپے کا حصہ اس میں 6 بھائی اور 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارشد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی ولد اللہ یار خاں بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد محمد علی خالد

☆......☆......☆......☆

خبریں

نظریہ ضرورت دفن ہو چکا اٹارنی جنرل ملک قیوم نے سپریم کورٹ میں صدر کے دو عہدوں کے خلاف کیس کی سماعت کے دوران کہا ہے کہ اگر جنرل مشرف صدر منتخب نہ ہوئے تو وردی نہیں اتاریں گے۔ آئین میں ترمیم کر کے بھی مشرف کو دوبارہ پانچ سال کیلئے صدر بنوایا جا سکتا ہے۔ جبکہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ نظریہ ضرورت دفن ہو چکا اب فیصلے نظریہ ضرورت کے تحت نہیں بلکہ آئین کے مطابق ہوں گے اور ماضی کے برے فیصلوں کو نظیر نہیں مانا جائے گا۔

امین فہیم پیپلز پارٹی کے صدارتی امیدوار نامزد پیپلز پارٹی نے حزب مخالف کی تمام جماعتوں سے مختلف طرز عمل اختیار کرتے ہوئے صدارتی انتخاب کیلئے جنرل مشرف کے مقابلے میں اپنا امیدوار نامزد کر دیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان فرحت اللہ بابر کی طرف سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر سپریم کورٹ نے جنرل مشرف کو نا اہل قرار دیا تو اس صورت میں مخدوم امین فہیم صدارتی امیدوار ہونگے۔

جتنا مرضی شور مچائیں مشرف کو دوبارہ منتخب کرائیں گے وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ مخالفین جتنا مرضی شور مچالیں ہم جنرل مشرف کو دوبارہ صدر منتخب کرا کے چھوڑیں گے۔ استعفوں یا بائیکاٹ سے صدر کے انتخاب پر فرق نہیں پڑے گا۔ ہمارے ووٹ پورے ہیں اور بندے مضبوط ہیں۔

صدر مشرف نے کاغذات نامزدگی پر دستخط کر دیئے مسلم لیگ اور اتحادی جماعتوں کے آئندہ صدارتی انتخابات کیلئے نامزد امیدوار صدر جنرل مشرف نے اپنے صدارتی امیدوار کے طور پر کاغذات نامزدگی پر دستخط کر دیئے ہیں۔ مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل مشاہد حسین نے میڈیا کو بتایا کہ میرے سمیت 17۔ ارکان پارلیمنٹ صدر مشرف کے تائید اور تجویز کنندہ ہیں اور صدر مشرف کو کامیاب کرانے کیلئے ہماری تیاریاں مکمل ہیں۔ ہم انہیں واضح اکثریت سے دوبارہ صدر منتخب کرائیں گے۔

گرفتار کارکن ملکی اداروں کیلئے خطرہ ہیں وزیر مملکت برائے اطلاعات طارق عظیم نے اپوزیشن کی گرفتاریوں پر امریکہ کی تنقید مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ گرفتار کئے جانے والے کارکن ملک کے بڑے اداروں کیلئے خطرہ تھے اور انہیں حفاظتی تحویل میں لیا گیا ہے۔

صدارتی الیکشن کے موقع پر خودکش حملوں کا خطرہ ہے ترجمان وزارت داخلہ بریگیڈئیر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ صدارتی الیکشن کے دن ملک میں خودکش حملے کئے جانے کی اطلاعات ملی ہیں بالخصوص صدارتی الیکشن کے موقع پر جہاں عوام کا رش زیادہ ہو خودکش حملہ ہوسکتا ہے تاہم انہوں نے کسی جگہ کا تعین نہیں کیا۔

کوئین الزبتھ جہاز

دنیا کا سب سے بڑا مسافر بردار بحری جہاز 27 ستمبر 1938ء کو سمندر میں اتارا گیا۔ لمبائی 1031 فٹ (314 میٹر) چوڑائی 118 فٹ 7 انچ (36 میٹر) اس کو چلانے کے لئے 16800 ہارس پاور سٹیم ٹربائن کی ضرورت ہوتی تھی۔ اس کا وزن ابتداء میں 83673 گراس ٹن تھا جو آخر میں 82998 گراس ٹن ہوگیا تھا۔

اس عظیم جہاز کے آخری سفر کا اختتام 15 نومبر 1968ء کو ہوا۔ 1970ء میں یہ جہاز ہانگ کانگ پہنچا دیا گیا۔ جہاں اس میں ایک Floating Marine University قائم کی گئی اور اس یونیورسٹی کا نام Seawise University رکھا گیا۔ 9 جنوری 1972ء کو اس جہاز یا یونیورسٹی میں 3 یکے بعد دیگر سوارخ ہوگئے۔ 1978ء میں اس کی مرمت کردی گئی۔ اس جہاز کو C.Y.Tung نامی ایک شخص نے خرید لیا تھا۔ اس جہاز میں جو یونیورسٹی قائم کی گئی اس کا نام Seawise اس کے مالک کے ابتدائی مخففات پر رکھا گیا تھا۔

الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے
ایک قابل قدر خدمت
اور دعا کی تحریک

محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ لکھتی ہیں:۔

”اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ میں نے حضرت مصلح موعود کا دردناک اقتباس پڑھ کر جو کہ الفضل جاری کرنے کے سلسلہ میں حضور نے ارشاد فرمایا تھا جس میں اپنی بے بسی اور حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی یادگار مالی قربانی کا ذکر فرمایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس اقتباس کو پڑھنے کے بعد میرے دل میں یہ خواہش پیدا کی کہ میں ناصرات ربوہ کے دورہ جات میں لیکچر کے بعد صرف پانچ منٹ الفضل اخبار جاری کرنے کے لئے لوگوں کو تحریک کروں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان اور اسی کی خاص تائید و نصرت اور دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے اب تک مجھے 45 اخبار دورہ جات میں اور 10 اخبار باب الابواب کی صدارت میں جاری کروانے کی توفیق عطا کی۔

دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے مزید 45 اخبار لگوا کر ایک سو اخبار لگوانے کی دیرینہ خواہش جلد از جلد پوری کرے۔ انشاء اللہ رمضان المبارک کے بعد دورہ جات میں باقی کمی بھی پوری کردوں گی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جاری ہونے والے اخبارات ہمیشہ جاری رکھے اور قارئین کرام کو علمی اور دینی لحاظ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔

بفضل خدا ماہ رمضان میں میرے ماشاء اللہ تین

بیٹے نماز تراویح پڑھانے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ سب سے بڑا بیٹا حافظ قدرت اللہ بیت الفتوح لندن، دوسرا بیٹا حافظ جاوید الرحمان بیت الرشید ہمبرگ جرمنی میں تیسرا حافظ مبشر احمد بیت التوحید اقبال ٹاؤن لاہور میں پڑھا رہا ہے۔ دعا کریں کہ تینوں حفاظ قرآن کو اللہ تعالیٰ قرآن کریم کے ساتھ سچی محبت اور علوم و معارف بھی عطا کرے اور میرے مرحوم خاوند محترم کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

ادارہ الفضل اخبار کی اشاعت کے سلسلہ میں محترمہ کی ان کاوشوں کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے اور ان کے لئے دعا گو ہے نیز جماعت کے دیگر عہدیداران سے بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں خریدار بڑھانے کی کوشش کریں تاکہ حضرت مصلح موعود کی جاری کردہ یہ نہر اور خلیفہ وقت کی آواز ہر احمدی گھر میں براہ راست پہنچنے لگے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ (THI) کے شعبہ بیرونی مریضان (OPD) میں درج ذیل ڈاکٹرز مریضوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔ احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب (کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ)
مکرم ڈاکٹر انوار الدین صاحب (کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ)
مکرم ڈاکٹر خالد عطا نوری صاحب (کنسلٹنٹ کارڈیک سرجن)
مکرمہ ڈاکٹر بشریٰ نادیہ صاحبہ (فزیشن)
مکرم ڈاکٹر مبشر احمد صاحب (فزیشن)
مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب (فزیشن)

اوقات کار: 8:00 بجے صبح تا 1:00 بجے دوپہر

(انتظامیہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔

(مینیجر الفضل)

ربوہ میں سحر و افطار 27 ستمبر

انتہائے سحر	4:38
طلوع آفتاب	5:57
زوال آفتاب	11:59
وقت افطار	6:02

مناہل ہیئر آئل
گرتے بالوں والوں کیلئے خوشخبری
بالوں کو گرنے سے فوری روکتا ہے، بالوں کو گھنا، لمبا اور خوشنما بناتا ہے، میٹھی نیند لاتا ہے
دار الحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہمارے ہاں انتہائی ہلکے وزن میں بھی گانی سیٹ تیار کئے جاتے ہیں
بشیر جیولرز
بانو بازار ربوہ
میاں کلیم احمد بشیر
فون: 047-6213292-0300-7715256

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
مناسب قیمت
عید اور شادی کے پارچات
ایک دام
ریڈی میڈ۔ زنانہ۔ مردانہ۔ بچگانہ

اہالیان ربوہ کی سہولت کیلئے خوشخبری
اب میٹھا پانی بذریعہ ٹینکر آپ کے دروازے پر دستیاب ہے
عبدالرشید احمد کوارٹر نمبر 8 صدر انجمن احمدیہ ربوہ
0334-6379663-0300-7004726
0333-3007151

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD